خلاصہ درس: ۳۷

✍ منصوبات میں سے تیسرا: **مفعول فیہ**

ایسے وقت یا جگہ کا نام ہے جہاں فعل واقع ہوتا ہے۔ اور اسے ظرف بھی کہا جاتا ہے جیسے: صُمْتُ نَهَاراً، دَخَلْتُ الْبَيْتَ۔

- ظرف زمان و مکان میں سے ہر ایک کی بھی دو قسمیں ہیں:

مبہم: جس کی کوئی معین حد نہ ہو جیسے دهر، حين، خلف، مشرق، مغرب، فوق وغیرہ۔

محدود: جس کی کوئی معین حد موجود ہو جیسے یوم، شهر، دار، سوق، مسجد وغیرہ۔

- ان چار اقسام میں سے تین قسمیں (ظرف زمان مبہم و محدود اور ظرف مکان مبہم) مفعول فیہ ہونے اور فِي مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتی ہیں۔ اور ایک قسم (ظرف مکان محدود) فِي ظاہر ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتی ہے۔

✍ پانچ چیزیں ظرف کا نائب بنتی ہیں اور مفعول فیہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتی ہیں:

أ. جو ظرف کی طرف مضاف ہو جیسے: مَشَيْتُ كُلَّ النَّهَارِ یا بَعْضَ النَّهَارِ.

ب. ظرف کی صفت ہو جیسے: نِمْتُ طَوِيْلاً یعنی نِمْتُ زَمَناً طَوِيْلاً.

ج. اسم اشارہ جیسے: سِرْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ (میں نے اس رات میں سیر کی).

د. ایسی عدد جس کی تمیز ظرف ہو یا جو ظرف کی طرف مضاف ہو جیسے: قَرَأْتُ الْقُرْآنَ ثَلَاثِيْنَ دَقِيْقَةً یا اِسْتَرَحْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ.

ہ. ایسا مصدر جو ظرف کے معنی کو شامل ہو جیسے: جِئْتُكَ قُدُومَ الْحَاجِّ (میں تمہارے پاس آیا حاجیوں کے آنے کے وقت)۔

✍ **منصوبات میں سے چوتھا: مفعول لہ (یا مفعول لاجلہ)**

ایسے مفعول کو کہتے ہیں جس کی وجہ سے فعل ما قبل واقع ہوتا ہے۔ اور نصب دیا جاتا ہے لام مقدر کی وجہ سے۔ جیسے: ضَرَبْتُهُ تَأْدِيْباً یعنی لِلتَّأْدِيْبِ اور قَعَدْتُ عَنِ الْحَرْبِ جُبْناً یعنی لِلْجُبْنِ.

- زجاج نحوی کہتے ہیں کہ یہاں پر تَأْدِيْباً اور جُبْناً مفعول لہ نہیں بلکہ مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے منصوب ہیں۔ اور اس کا فعل أدّبته اور جَبَنْتُ مقدر ہے۔

ImamSadiq.tv